اقبال نامہ

جولائی تا ستمبر ۲۰۲۳

اقبال اکادمی پاکستان، چھٹی منزل، ایوان اقبال، لاہور

• Tel:+92 (42) 99203573 •Fax:+92 (42) 36314496
• email:info@iap.gov.pk •www.allamaiqbal.com

رئیس ادارت: انجم وحید   مدیر: چودھری فہیم ارشد   مجلس ادارت: محمد اسحاق، محمد بابر خان، اسد حنیف   تزئین و آرائش: محمد اعجاز سلیم

پاکستان کے ۷۶ ویں یوم آزادی کے موقع پر
اقبال اکادمی پاکستان و ایوان اقبال کمپلیکس کے زیر اہتمام،
پرچم کشائی اور کیک کاٹنے کی تقریبات

پاکستان کے ۷۶ ویں یوم آزادی کے موقع پر اقبال اکادمی پاکستان و ایوان اقبال کمپلیکس کے زیر اہتمام ’’پرچم کشائی‘‘ اور ’’کیک کٹنگ‘‘ کی تقریبات کا اہتمام ایوان اقبال کمپلیکس میں کیا گیا۔ قائم مقام ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان جناب انجم وحید نے ماہر اقبالیات بریگیڈیئر وحید الزمان طارق اور چیئرمین یونیک گروپ آف انسٹی ٹیوشنز ڈاکٹر عبدالمنان خرم کے ہمراہ پرچم کشائی کی۔ اس تقریب میں جناب محمد نعمان چشتی، چودھری فہیم ارشد، زید حسین، قیصر محمود شاہ، مرتضی حسین، عتیق الرحمن بٹ، راجہ محمد بابر، محمد اسحاق، اسد حنیف، ظہیر احمد بابر اور اکادمی و ایوان اقبال کے دیگر ملازمین موجود تھے۔ یونیک کالج کے طلبہ نے قومی ترانہ پیش کیا۔

کیک کٹنگ کی تقریب میں انجم وحید نے جشن آزادی کے موقع پر ارض پاکستان کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان کی نوجوان نسل کو اس امر کا احساس ہونا چاہیے کہ مستقبل میں اس عظیم مملکت کی باگ ڈور انہوں نے سنبھالنی ہے۔ انہوں نے خود کو اقبال کا شاہین ثابت کرنا ہے۔ بریگیڈیئر وحید الزمان طارق نے کہا کہ ہمیں معلوم ہونا چاہیے کہ اپنی آزادی کی حفاظت کس طرح کرنی ہے۔ ملک کو ترقی کی راہ پر کس طرح گامزن کرنا ہے۔ ڈاکٹر عبدالمنان خرم نے کہا یہ ملک ہم سب کا ہے۔ ہم اس کے ذمہ دار ہیں، ہم سب جواب دہ ہیں۔ ہم سب نے مل کر بھائی چارہ کی فضا قائم کر کے اپنے وطن

کی آزادی کی حفاظت کرنی ہے۔ تقریب کے آخر میں جناب انجم وحید نے تمام معزز مہمانان گرامی کا شکریہ ادا کیا۔

اقبال اکادمی پاکستان کی ہیئت حاکمہ کا ۵۹ واں اجلاس

اقبال اکادمی پاکستان کی ہیئت حاکمہ کا ۵۹ واں اجلاس مورخہ ۴ ؍ستمبر ۲۰۲۳ء، ایوان اقبال اور قومی ورثہ وثقافت ڈویژن میں منعقد ہوا۔ وفاقی وزیر برائے قومی ورثہ وثقافت سید جمال شاہ نے اجلاس کی صدارت کی۔ اجلاس میں ناظم اقبال اکادمی کی تعیناتی سمیت متعدد امور زیر بحث آئے۔ سرچ کمیٹی کی سفارشات کی روشنی میں نئے ناظم کے لیے ناموں کا انتخاب اور تعیناتی کا عمل تیز کرنے کی ہدایت کی گئی۔ اجلاس میں سینیٹر ولید اقبال، جناب شوکت امین شاہ اور جناب انجم وحید لاہور سے جبکہ سید جمال شاہ، جناب شہزاد حمید درانی، ڈاکٹر محمد ضیا الحق، قومی ورثہ وثقافت ڈویژن اسلام آباد سے اور پروفیسر فتح محمد ملک، پروفیسر ڈاکٹر عبدالرزاق صابر، ڈاکٹر رؤف پاریکھ نے آن لائن شرکت کی

اقبال اکادمی پاکستان کے ڈائریکٹر کی تقرری کے لیے سرچ کمیٹی کا اجلاس

اقبال اکادمی پاکستان کے ڈائریکٹر کی تقرری کے لیے ۱۴ ؍جولائی ۲۰۲۳ء کو سرچ کمیٹی اقبال اکادمی پاکستان کا اجلاس منعقد ہوا۔ جس کی صدارت محترمہ فارینہ مظہر وفاقی سیکرٹری، قومی ورثہ وثقافت ڈویژن نے کی۔ سرچ کمیٹی کے اراکین جناب شہزاد درانی، جوائنٹ سیکرٹری قومی ورثہ وثقافت ڈویژن، سینیٹر ولید اقبال، جناب شوکت امین شاہ، جناب انجم وحید، قائم مقام ناظم اقبال اکادمی نے شرکت کی جبکہ ڈاکٹر محمد ضیا الحق آن لائن شریک ہوئے۔ اجلاس میں ڈائریکٹر اقبال اکادمی کی تقرری کے لیے دیے گئے اشتہار کی روشنی میں امیدواروں کی درخواستوں کا جائزہ لیا گیا اور سلیکشن کے لیے امیدواران کی لسٹ وزارت کو بھجوانے کی ہدایات دیں۔

قائم مقام ناظم اقبال اکادمی پاکستان، جناب انجم وحید کی وفد کے ہمراہ مزار اقبال پر حاضری

اقبال اکادمی پاکستان کے زیر اہتمام ۷۶ ویں جشن آزادی کے موقع پر قائم مقام ناظم اقبال اکادمی پاکستان انجم وحید نے وفد کے ہمراہ مزار اقبال پر حاضری دی اور پھولوں کی چادر چڑھائی۔ اس موقع پر فاتحہ خوانی کی گئی اور ملکی سلامتی کے لیے دعا کی گئی۔ اس موقع پر انجم وحید نے کہا کہ ۱۴ ؍اگست کا دن ہمیں اس کا احساس دلاتا ہے کہ ہمارے بزرگوں اور مشاہیر نے نصف صدی تک حصول پاکستان کیلئے کن کن جانی و مالی قربانیوں کا نذرانہ پیش کیا جن کی بدولت ہم آج آزاد وطن میں پرسکون زندگی گزار رہے ہیں۔ وفد میں ماہر اقبالیات بریگیڈئیر وحید الزمان طارق اور اکادمی کے افسران و ملازمین بھی شامل تھے۔ ننھی طالبہ عدین فاطمہ نے مرقد اقبال پر کلام ''ہر لحظہ ہے مومن'' سنا کر حاضرین سے خوب داد وصول کی۔

جشن آزادی کے حوالے سے خصوصی سیمینار

پاکستان علامہ محمد اقبال کے ویژن اور قائداعظم محمد علی جناح کی محنت و کاوش کا نتیجہ ہے۔ علامہ محمد اقبال کو ہم تب ہی سمجھ سکیں گے جب ان کو خود پر وارد کریں گے۔ ان خیالات کا اظہار سینیٹر رانا مقبول احمد نے جشن آزادی کی مناسبت سے اقبال اکادمی پاکستان و ایوان اقبال کے زیر اہتمام ہونے والے خصوصی سیمینار میں کیا۔

علامہ محمد اقبال کو ہم تب ہی سمجھ سکیں گے جب ان کو خود پر وارد کریں گے: سینیٹر رانا مقبول احمد

علامہ کی تعلیمات کو عملی جامہ پہنائیں گے تو پاکستان ترقی کرے گا: ائیر وائس مارشل (ر) انور محمود

اقبال اکادمی پاکستان و ایوان اقبال کمپلیکس کے زیر اہتمام جشن آزادی کے سلسلہ میں ۱۷/اگست ۲۰۲۳ء کو ایوان اقبال کمپلیکس میں خصوصی سیمینار کا انعقاد کیا گیا۔ تقریب کی صدارت سینیٹر رانا مقبول احمد نے کی جبکہ مہمان خصوصی ائیر وائس مارشل (ر) انور محمود (ہلال امتیاز، ستارہ امتیاز)، اور مہمان اعزاز صدر شعبہ اردو، جی سی یونیورسٹی پروفیسر ڈاکٹر صائمہ ارم تھیں۔ خطبہ استقبالیہ محمد نعمان چشتی نے پیش کیا۔ نظامت کے فرائض چودھری فہیم ارشد نے انجام دیئے۔ تلاوت قرآن پاک کی سعادت حافظ محمد نعیم، ہدیہ نعت عبید اللہ نے پیش کیا جبکہ محمد حسنین مظہری نے کلام اقبال سنا کر سامعین کو مسحور کیا۔

محمد نعمان چشتی نے کہا کہ یہ نظریہ غلط ہے کہ جنگ عظیم دوئم برطانیہ کے ہندوستان چھوڑنے کی وجہ بنی اور ہندوستان کو کانگریس، گاندھی اور نہرو نے آزاد کرایا۔ پاکستان انھی جغرافیائی سرحدوں پر قائم ہے جو ۱۹۳۰ء میں علامہ اقبال نے مقرر کی تھیں۔ جس کا ثبوت خطبہ الہ آباد ہے۔ موجودہ دور میں یوم آزادی کے حوالے سے بھی کئی بحثیں جنم لے چکی ہیں، جن کی سرے سے کوئی ضرورت نہیں ہے۔

پروفیسر صائمہ ارم نے کہا کہ علامہ اقبال کی فکر کو فلسفہ حیات کے طور پر دیکھنا چاہیے۔ علامہ کے کلام لا الہ سے سفر کرنا ہوگا۔ ہماری شناخت پاکستان ہے۔ ترقی یافتہ ممالک کی فہرست میں شامل ہونے کے لیے ہمیں کردار ادا کرنا ہوگا۔ ہماری شناخت پاکستان ہے۔ اس کو برقرار رکھنا ہوگا۔

علامہ اقبال کی فکر کو فلسفہ حیات کے طور پر دیکھنا چاہیے: پروفیسر ڈاکٹر صائمہ ارم

پاکستان انھیں جغرافیائی سرحدوں پر قائم ہے جو ۱۹۳۰ء میں علامہ اقبال نے مقرر کی تھیں: محمد نعمان چشتی

ائیر وائس مارشل (ر) انور محمود نے کہا کہ علامہ محمد اقبال کی شاعری قرآن و احادیث سے ہے۔ علامہ کی تعلیمات کو عملی جامہ پہنائیں گے تو پاکستان ترقی کرے گا۔

سینیٹر رانا مقبول احمد نے کہا علامہ محمد اقبال جیسی باا ثر شخصیت دیکھنے میں بہت کم ملتی ہیں۔ علامہ کے کلام کو نصاب کے طور پر پڑھایا جانا چاہیے۔ علامہ محمد اقبال کو تب ہی سمجھیں گے جب خود پر وارد کریں گے۔ علامہ محمد اقبال کے کلام میں انقلاب کا پیغام بھی ملتا ہے۔ پاکستان علامہ اقبال کے ویژن اور قائداعظم محمد علی جناح کی محنت و کاوش کا نتیجہ ہے، لیکن افسوس ہم اس کو سنبھال نہیں سکے۔ پاکستان کی جغرافیائی اہمیت بہت اہم ہے۔ سسٹم میں پختگی ہو تو ملک ترقی کرتا ہے۔

تقریب کے آخر میں جناب انجم وحید نے اظہار تشکر پیش کیا اور معزز مہمانوں کی خدمت میں شیلڈز، اکادمی کی کتب کے تحائف پیش کیے۔ اقبال اکادمی کی جانب سے نمائش کتب کا بھی اہتمام کیا گیا۔

کُل پاکستان مقابلہ جات- کلام اقبال بہ سلسلہ جشن آزادی

اقبال اکادمی پاکستان وایوان اقبال کمپلیکس کے زیر اہتمام ۲۸ اگست ۲۰۲۳ء کو بہ سلسلہ جشن آزادی ''کُل پاکستان مقابلہ جات -کلام اقبال'' کے عنوان سے مقابلوں کا انعقاد کیا گیا۔تقاریر، بیت بازی اور کلام اقبال مترنم کے مقابلہ جات پرائمری، ثانوی واعلیٰ ثانوی سطح پر تعلیمی اداروں کے طلبہ وطالبات کے مابین کروائے گئے۔جن میں ملک بھر سے ۵۰ سے زائد تعلیمی اداروں کے طالبعلم شریک ہوئے۔

تقریب کے مہمان خصوصی ائیر کموڈور (ر) خالد چشتی، (ستارہ امتیاز، ستارہ بسالت) تھے جبکہ منصفین کے فرائض جی سی یونیورسٹی لاہور سے ڈاکٹر بابر نسیم آسی، ڈاکٹر سید سفیر حیدر، گورنمنٹ گریجویٹ اسلامیہ کالج برائے خواتین سے ڈاکٹر زیب النساء سرویا، ایف سی یونیورسٹی لاہور سے ڈاکٹر شاہدہ دلاور شاہ، گورنمنٹ شالیمار کالج سے ڈاکٹر محمد نعیم گھمن اور گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج سے ڈاکٹر محمد سلیم نے انجام دیئے۔

شاندار مقابلوں کے اختتام پر ایک پروقار تقریب میں نتائج کا اعلان کیا گیا۔کلام اقبال مترنم میں پرائمری کی سطح پر پہلی پوزیشن قاضی گرلز ہائی سکول، کی طالبہ سیرت فاطمہ، ڈی پی ایس دیپالپور کی افروز نے دوسری پوزیشن اور یونیک گروپ کے محمد احمد خان نے تیسری پوزیشن، ثانوی سطح کے مقابلے میں پہلی پوزیشن کے لیے گورنمنٹ گرلز ہائی سکول ڈسکہ کی طالبہ فاطمہ حجاب، دوسری پوزیشن کے لیے آغوش کالج، مری کے عبدالرحمن اور تیسری پوزیشن کے لیے یونیک گروپ مسلم ٹاؤن کے محمد قوسین حقدار قرار پائے۔

تقریری مقابلہ جات اعلیٰ ثانوی سطح میں مشتاق احمد گرمانی سائٹ کالج، کوٹ ادو کی طالبہ گل زیب خان، پی ای اے سی فاؤنڈیشن گرلز سیکنڈری سکول چشمہ کی حافظہ اشمل اور گورنمنٹ ایم اے او کالج لاہور کے محمد کیف نے پہلی تین پوزیشنز حاصل کیں۔ جب کہ ثانوی سطح پر گورنمنٹ سنٹرل ماڈل سکول بوائز کے محمد شمیل تاج، آس اکیڈمی، حفاظ ایجوکیشن سسٹم کے عبداللہ رحمن دوسری پوزیشن اور جوہر ایجوکیشن سکول سسٹم کی افشاں اسلم تیسری پوزیشن کے ساتھ فاتح قرار پائے۔ پرائمری سطح پر سنٹرل ماڈل گرلز سکول لوئر مال کی طالبہ صبغتہ اللہ زہرا پہلی پوزیشن، یونیک سکول علامہ اقبال ٹاؤن کیمپس کی آیت نعمان دوسری جب کہ سکول آف کنٹمپر یری اینڈ اسلامک لرننگ سنیئر گرلز برانچ اُمِ ایمن تیسری پوزیشن کے ساتھ نمایاں رہے۔

بیت بازی میں اعلی ثانوی کی سطح پر پہلی پوزیشن کے لیے ڈویژنل پبلک سکول دیپالپور جبکہ دوسری پوزیشن کے لیے VIP گرلز کالج

تلہ گنگ چکوال اور تیسری پوزیشن کے لیے یونیک گروپ آف کالجز مسلم ٹاؤن، ثانوی سطح پر پہلی پوزیشن گورنمنٹ سنٹرل ماڈل گرلز ہائی سکول لوئر مال، دوسری اور تیسری پوزیشن کے لیے بالترتیب آس اکیڈمی حفاظ ایجوکیشن سسٹم اور آغوش کالج، مری، اور پرائمری کی سطح پر بھی آغوش جونیئر سکول، مری کی ٹیم فاتح قرار پائیں۔

تقریب تقسیم انعامات کے موقع پر ائیر کموڈر (ر) خالد چشتی نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اللہ نے ہمیں جو وقت کی مہلت دی ہے، یہ ایک واحد سرمایہ ہے جسے نہ

کہیں جمع کیا جاسکتا ہے اور نہ اسے نکالا جاسکتا ہے۔ اپنے بہتر مستقبل کے لیے تگ ودو تو کرنا چاہتے ہیں لیکن منزل کا تعین کرنے میں کام یاب نہیں ہوتے۔ صلاحیتوں کے باوجود ان کا ادراک نہیں رکھتے اور پھر جلد ہی مایوسی کا شکار ہوجاتے ہیں۔ اگر نوجوان علامہ اقبال کے پیغام میں کرگس اور شاہین کے فرق کو سمجھیں تو انہیں اپنی راہ متعین کرنے میں آسانی ہوگی۔

تقریب کے اختتام پر جناب انجم وحید نے تمام معزز مہمانان گرامی کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ علامہ اقبال کے پیغام کو نوجوان نسل تک پہنچانے کے لیے تمام وسائل بروکار لانا ہوں گے۔ یہ اسی سلسلے کی ایک ادنیٰ سی کڑی ہے۔ ملک بھر سے ہر سطح کے طالبعلموں کی ایسے مقابلہ جات میں شمولیت نوجوانوں کی اپنے مشاہیر سے محبت کا منہ بولتا ثبوت ہے۔

خصوصی لیکچر: ''علامہ اقبال اور صبر حسینؓ''

اقبال اکادمی پاکستان کے زیر اہتمام محرم الحرام کی مناسبت سے ''علامہ اقبال اور صبر حسینؓ'' کے عنوان سے ۳/اگست ۲۰۲۳ء کو خصوصی لیکچر کا انعقاد کیا گیا۔ مہمان مقرر ڈاکٹر راغب حسین نعیمی تھے۔ ڈاکٹر راغب نعیمی نے کہا اللہ نے قرآن پاک میں انسانی آزمائش کو درجات میں بیان کیا۔ خوف، مال، انسانی جانوں اور، کھیتیوں کا ضائع ہونا آزمائش کے درجات ہیں۔

حضرت امام حسینؓ کی زندگی کا مطالعہ کیا جائے تو آزمائش کے جتنے بھی درجات ہیں ان پر عمل کر کے دکھا دیا۔ حضرت علامہ محمد اقبال اپنے کلام میں حضرت حسین کے اس عمل پر اس طرح گویا ہیں:

صدقِ خلیلؑ بھی ہے عشق، صبر حسینؓ بھی ہے عشق
معرکۂ وجود میں بدر و حُنین بھی ہے عشق

علامہ محمد اقبال، امام حسینؓ کے صبر کی اس کیفیت کو عشق کے دائرے میں لے کر آ رہے ہیں۔ بدر و حنین کے معرکے میں جو ایک امتیازی وصف پایا جاتا ہے۔ حضرت اقبال اسے بھی عشق سے تعبیر کر رہے ہیں۔ وجود حسین میں جو صبر ہے وہ حقیقت میں عشق کا اظہار ہے۔ جس سے ثابت ہوتا ہے کہ صبر کے سارے درجات حضرت حسینؓ میں پائے جاتے ہیں۔ وہ راز جو حضرت ابراہیمؑ اور حضرت اسماعیلؑ اور زندگیوں کی قربانی کا تھا اس کی تفصیل حضرت امام حسین نے اپنی اور اپنے گھرانہ کی قربانی کی صورت میں پیش کی۔

خصوصی لیکچر: حُب رسول ﷺ اور علامہ اقبال

ربیع الاول، ماہ مبارک، ولادت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مناسبت سے اقبال اکادمی پاکستان کے زیر اہتمام خصوصی لیکچر بعنوان ''حبِّ رسول ﷺ اور علامہ محمد اقبال'' کا انعقاد کیا گیا۔ جس کے مہمان مقرر محقق، مصنف، اسلامی اسکالر، استاذ الاساتذہ، پروفیسر راؤ جلیل احمد، سابق پرنسپل گورنمنٹ اسلامیہ کالج لاہور تھے۔ پروفیسر راؤ جلیل نے بتایا کہ اقبال کو پاکستان کا قومی شاعر ہونے کے علاوہ ایک بہت بڑے عاشق رسولؐ ہونے کا اختصاص بھی حاصل ہے اقبالؒ اپنی شاعری میں نبی آخر الزمان ﷺ کو متعدد اسماء سے پکارتے ہیں اور اُن سے اپنی قلبی محبت و موانست کا اظہار کرتے ہیں۔ ان اسمائے مبارک میں دانائے سبل، ختم الرسل، مولائے کل، یٰس، طٰہٰ، رسالت مآب، رسالت پناہ، رسولِ مختار، رسولِ پاک، رسولِ عربی، رسول ہاشمی، سرورِ عالم، شہنشاہِ معظم، میر عرب اور کملی ﷺ والے جیسے تعظیمی القابات شامل ہیں جن کی وساطت اقبال بارگاہ رسول ﷺ میں اس اُمت کے مسائل پیش کرتے ہیں جسے ''اُمتِ احمد مرسل'' اور ''ملتِ ختمِ رُسل'' کا درجہ حاصل ہے۔ اقبال اپنے ملی تصور کو بھی جذبہ عشقِ رسولؐ سے تقویت دیتے ہیں۔

لیکچر اکادمی کے یوٹیوب چینل پر دستیاب ہے: www.youtube.com/iqbalacademy

خصوصی لیکچر: ''اللہ کے شیروں کو آتی نہیں روباہی''

ائیر کموڈور (ر) خالد چشتی

اقبال اکادمی پاکستان کے زیر اہتمام یوم دفاع کے حوالے سے ''اللہ کے شیروں کو آتی نہیں روباہی'' کے موضوع پر یکم ستمبر ۲۰۲۳ء کو خصوصی لیکچر کا انعقاد کیا گیا۔ مہمان مقرر ائیر کموڈور (ر) خالد چشتی تھے۔ جناب خالد چشتی نے کہا کہ آزادی حاصل کرنا مشکل کام اور آزادی کی حفاظت کرنا اس سے بھی زیادہ مشکل تھا، اس حوالے سے ہم افواج پاکستان کی خدمات اور کاوشوں کو خراج تحسین اور افواج پاکستان کے شہدا کو خراج عقیدت پیش کرتے ہیں۔ پاکستانی فوج دنیا کی واحد فوج ہے، جس کی جڑیں عوام میں ہیں اور دفاع پاکستان کے لیے افواج اور عوام دونوں ہمہ وقت تیار ہیں۔ ۱۹۶۵ء کی جنگ میں پاک فوج نے دشمن کا غرور خاک میں ملایا، یومِ دفاع کی اہمیت اور ستمبر 65ء کے واقعات سے نوجوان نسل کو روشناس کرانے کی ضرورت ہے۔

یہ لیکچر اقبال اکادمی کے یوٹیوب چینل پر دستیاب ہے: www.youtube.com/iqbalacademy

وفاقی وزیر برائے قومی تاریخ وادبی ورثہ سید جمال شاہ کا دورہ اقبال اکادمی وایوان اقبال

ضروری ہے کہ ملکی ادیب و شعراء کے کلام کی ترویج کے لیے ضروری اقدامات کیے جائیں۔ان خیالات کا اظہار انہوں نے قومی تاریخ و ادبی ورثہ ڈویژن کے اداروں اقبال اکادمی، ایوان اقبال کمپلیکس، اُردو سائنس بورڈ، شاکر علی میوزیم میں اداروں کی بریفنگ کے دوران کیا۔ ان علمی و ادبی اداروں کی کارکردگی و انتظامی امور پر میٹنگ مورخہ ۲۷؍ اگست ۲۰۲۳ءکو ایوان اقبال میں منعقد ہوئی۔

سید جمال شاہ نے ہدایت کی کہ علامہ اقبال اور قومی و مقامی شعراء کے یادگاری مجسمے ایوان اقبال کے احاطے میں نصب کیے جائیں۔ اقبال اکادمی پاکستان کے نائب صدر و اراکین مجلس حاکمہ کی تعیناتی کا عمل تیز کیا جائے تاکہ اکادمی اپنی سرگرمیوں میں فعال ہو سکے۔ انتہا پسندی ختم کرنے کے لیے ضروری ہے کہ نوجوان نسل کو اپنی اساس سے جوڑا جائے۔ ہماری اساس علامہ اقبال، بابا بلھے شاہ، سچل سرمست، خوشحال خٹک و دیگر نامور ملکی شعراء کا کلام ہے، اس کی ترویج کے لیے ضروری اقدامات کیے جائیں اور ان کے افکار نوجوان نسل تک پہنچائے جائیں۔ انگریزی ادب کے فروغ کی طرز پر شعراء کے کلام پر عملی کام کیا جائے۔تعلیمی اداروں سے لے کر سوسائٹی کی سطح تک علمی و ادبی پروگراموں کا انعقاد کیا جائی تاکہ انتہا پسندی کا خاتمہ ہو سکے گا۔

ملک میں انتہا پسندی ختم کرنے کے لیے ڈائیلاگ کی ضرورت ہے۔ ڈائیلاگ کے لیے

ڈاکٹر حمیرا شہباز (نمل یونیورسٹی، شعبہ فارسی) کی ناظم اقبال اکادمی سے ملاقات

ڈاکٹر حمیرا شہباز نیشنل یونیوسٹی آف ماڈرن لینگویجز، شعبہ فارسی، اسلام آباد کیمپس ۳۰؍اگست ۲۰۲۳ءکو اقبال اکادمی پاکستان تشریف لائیں اور ناظم اقبال اکادمی جناب انجم وحید سے ملاقات کی۔ ڈاکٹر حمیرا شہباز نے اس ملاقات کے دوران ایرانی اسکالر حکیمہ دست رنجی کے بعنوان ایران و اقبال، اقبال ما اور اقبال جہان معاصر کے تین قلمی نسخے پیش کیے۔ اس موقع پر جناب نعمان چشتی اور چوہدری فہیم ارشد بھی موجود تھے۔

خصوصی آن لائن لیکچر: قائد اعظم کا سیاسی کردار

اقبال اکادمی پاکستان کے زیر اہتمام بانی پاکستان قائد اعظم محمد علی جناح کی ۷۵ ویں برسی کے موقع پر خصوصی لیکچر بہ عنوان ”قائد اعظم کا سیاسی کردار“ کا انعقاد کیا گیا جس کے مہمان مقرر جی سی یونیورسٹی لاہور کے شعبہ سیاسیات سے جناب نصیر احمد تائب ہیں۔ جناب نصیر احمد تائب نے گفت گو کرتے ہوئے کہا کہ قائد اعظم کی شخصیت سیاست کے میدان میں اتنی قد آور تھی کہ اس خطے کی تمام سیاسی شخصیات ان کے سامنے کم دکھائی دیتی ہیں۔ قائد اعظم نے پنی مومنانہ فراست' راست گوئی اور جرات مندانہ سیاست کی بدولت نہ صرف تاریخ کا دھارا موڑا بلکہ برصغیر کا جغرافیہ بھی تبدیل کر کے رکھ دیا۔ وہ اپنے اعتدال پسند خیالات اور جدید سیاسی تصورات کی وجہ سے سیاسی حلقوں میں مقبول تھے۔ ۱۹۲۹ء میں ۱۴ نکات پیش کئے جو مسلم قوم کے جذبات کی صحیح عکاسی کرتے تھے۔ یہ لیکچر اقبال اکادمی کے یوٹیوب چینل پر دستیاب ہے: www.youtube.com/iqbalacademy

اقبال اکادمی پاکستان کے وفد کی میجر عزیز بھٹی شہید کی یادگار شہدا پر حاضری

اقبال اکادمی پاکستان کے ڈائریکٹر انجم وحید نے اکادمی کے افسران محمد نعمان چشتی اور چودھری فہیم ارشد کے ہمراہ میجر عزیز بھٹی شہید کی یادگار پر حاضری دی اور پھولوں کی چادر چڑھائی۔ محمد اسحاق اور اسد حنیف نے بھی اس موقعہ پر موجود تھے۔ یوم دفاع کے موقعہ پر اکادمی کا وفد میجر عزیز بھٹی شہید کی یادگار واقعہ بی آر بی نہر، برکی، پہنچا۔ جہاں پاک فوج کے ایک چاک و چوبند دستے نے سلامی دی۔ سید جمال شاہ، وفاقی وزیر برائے قومی ورثہ و ثقافت، قومی تاریخ و ثقافت ڈویژن اور اقبال اکادمی و ایوان اقبال کی طرف سے پھولوں کی چادریں چڑھائی گئیں اور ملکی سلامتی کے لیے دعا کی گئی۔ اس موقع پر جناب انجم وحید کا کہنا تھا کہ ستمبر ۱۹۶۵ء جنگ کا سب سے بڑا ہتھیار اتحاد اور قومی جذبہ تھا، آج تعمیر پاکستان کے لیے ستمبر ۱۹۶۵ء والے جذبوں کی ضرورت ہے، انہوں نے کہا کہ دفاع وطن پر قربان ہونے والے افسروں اور جوانوں کی قربانیوں کی بدولت قوم آزاد فضاؤں میں سانس لے رہی ہے۔

معروف شاعر جناب ایوب صابر کی ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان جناب انجم وحید سے ملاقات

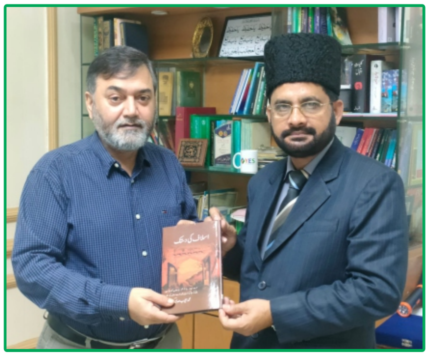

معروف شاعر و ادیب ایوب صابر ۱۰/ جولائی ۲۰۲۳ء کو اقبال اکادمی پاکستان تشریف لائے۔ ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان انجم وحید سے ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران جناب ایوب صابر نے شہر سیالکوٹ میں علامہ اقبال کے پیغام کی ترویج کے لیے مختلف سرگرمیوں کے انعقاد حوالے سے گفت گو کی۔ جناب ایوب صابر نے کہا کہ اقبال کی فکر کے فروغ کے لیے اقبال اکادمی پاکستان کی سرپرستی اور معاونت درکار رہے گی۔ جناب انجم وحید نے کہا کہ اقبال اکادمی پاکستان علامہ کے کلام کی تفہیم و ترویج کے لیے ہمہ وقت کوشاں ہے۔ ملاقات کے اختتام پر ایوب صابر نے جناب انجم وحید کو اپنی مطبوعات کا سیٹ پیش کیا۔ اس موقع پر جناب نعمان چشتی بھی موجود تھے۔